REGD No. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

۲۷ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ

یوم روزنامہ

الفضل

ربوہ

قیمت ۱/-

جلد ۴۷/۱۲ ۱۷ شہادت ۱۳۳۷ھش = ۱۷ اپریل ۱۹۵۸ء نمبر ۹۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۶ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۶ اپریل۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحتیابی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

آزاد افریقی ممالک کی تاریخی کانفرنس اکرا میں شروع ہو گئی!

الجزائری نمائندے بھی مراکشی وفد کے مشیروں کی حیثیت سے شرکت کر رہے ہیں

اکرا (گھانا) ۱۶ اپریل۔ آزاد افریقی ممالک کی اہم اور وزیر اعظم نکروما کے الفاظ میں "تاریخی" کانفرنس کل سے یہاں شروع ہو گئی ہے۔ اس میں کم و بیش آٹھ افریقی آزاد ممالک کے نمائندے شریک ہو رہے ہیں۔ اس کانفرنس میں "پان افریقنزم" کے تصور کو عملی حیثیت دینے کی سعی کی جا رہی ہے۔ کانفرنس میں الجزائر کے نمائندے بھی آ گئے ہیں۔

آزاد اطلاع کے مطابق آزاد افریقی ممالک کی جو کانفرنس کل سے گھانا کے دارالحکومت میں شروع ہوئی ہے۔ اس میں صرف دو سربراہان مملکت یعنی لائبیریا کے صدر ٹبمان اور گھانا کے وزیر اعظم مسٹر نکرومہ حصہ لے رہے ہیں۔ دوسرے وفود لیبیا، مراکش، سوڈان، متحدہ عرب جمہوریہ حبشہ اور تونس ہیں۔ ان تمام ممالک کی جانب سے وزرائے خارجہ یا دوسرے اعلیٰ افسر حصہ لیں گے۔ مسٹر نکرومہ نے کہا ہے کہ یہ کانفرنس افریقہ میں نہایت اہم تاریخی واقعہ ہوگی۔ اس کانفرنس میں "پان افریقنزم" کو عملی حیثیت دی جائے گی۔

یہاں کے مبصر بڑی احتیاط سے اس امر کا جائزہ لے رہے ہیں کہ "پان افریقنزم" کی تحریک میں قیادت مسٹر نکرومہ کر سکیں گے یا نہیں۔ کیونکہ عربوں نے اس سلسلہ میں عملاً پہل کر لی ہے۔ ایک اور اہم امر یہ ہے۔ کہ الجزائر کی تحریک آزادی کے نمائندے اس کانفرنس میں مراکشی وفد کے مشیروں کی حیثیت سے آ گئے ہیں اور ان کی آمد سے الجزائر کا مسئلہ سرفہرست آ گیا ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس کانفرنس میں نائیجیریا اور دوسرے فرانسیسی مقبوضہ علاقوں کے نمائندے شریک نہیں ہو سکے +

امریکی بحری بیڑے میں توسیع کا اعلان

میزائل بردار کروزر بھی شامل کئے جائیں گے

واشنگٹن ۱۶ اپریل۔ فوجی حکام نے کل یہاں آئندہ مالی سال کے پہلے روز یکم جولائی سے امریکی بحریہ میں توسیع کا اعلان کیا ہے۔ اس اعلان کے مطابق بحریہ میں اڑتالیس نئے جنگی جہازوں کا اضافہ کیا جائے گا۔ جن میں چار طیارہ بردار اور چار کروزر بھی شامل ہیں۔

بحریہ کے اعلان میں بتایا گیا ہے یکم جولائی کو تمام نئے جہاز سمندر میں اتار دیئے جائیں گے۔ بحریہ میں جو چار کروزر شامل کئے جا رہے ہیں۔ ان کے نام کسر ٹیبٹی فلپائن سی اور بوسٹن ہیں۔

دریں اثنا معلوم ہوا ہے کہ امریکی بحریہ میں تین نئے میزائل بردار کروزر بھی شامل کئے جا رہے ہیں۔ ان کے نام لٹل راک، اوکل ہوما سٹی اور گالوسٹن ہیں۔

امریکی بحریہ میں اس توسیع کے بعد بحری بیڑے کی تعداد دوسرے ممالک کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہو جائے گی

باغیوں پر آخری حملے کی تیاریاں

جاکرتہ ۱۶ اپریل۔ انڈونیشی حکومت کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ سرکاری فوجیں وسطی سماٹرا کے باغیوں پر ایک بڑا اور فیصلہ کن حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہی ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی چانسلرز کمیٹی کی رکنیت

لاہور ۱۶ اپریل۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر ایم آر کیانی کو پنجاب یونیورسٹی کی چانسلرز کمیٹی کا رکن بنا دیا گیا ہے۔

نئی گندم کی خریداری شروع ہو گئی

ملتان ۱۶ اپریل۔ نئی گندم منڈیوں میں آنا شروع ہو گئی ہے۔ اور حکومت مغربی پاکستان نے اس کی خریداری شروع کر دی ہے۔ محکمہ خوراک کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اس سال اضلاع میں خریداری کی کوئی قطعی حد مقرر نہیں کی گئی۔ اور زیادہ سے زیادہ مقدار میں گندم خریدنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس وقت ساڑھے بارہ روپے من کے حساب سے گندم خریدی جا رہی ہے۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا جو گندم چھپا دی گئی تھی وہ اب باقاعدگی کے ساتھ منڈیوں میں پہنچائی جا رہی ہے۔ صوبائی حکومت ایسی گندم کو بھی خرید رہی ہے۔ سات اضلاع میں گندم کھلی مارکیٹ میں بھی ارزاں نرخوں پر بکنے لگی ہے۔

صدر نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھیں گے

ڈھاکہ ۱۶ اپریل۔ صدر سکندر مرزا ۲۶ اپریل کو ڈھاکہ میں سٹیٹ بنک آف پاکستان کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔

عازمین حج کو ہدایت

کراچی ۱۶ اپریل۔ مرکزی وزارت صحت نے ۱۹۵۸ء کے عازمین حج کو ہدایت کی ہے کہ وہ ہیضہ اور چیچک کے ٹیکہ کے انٹرنیشنل ہیلتھ سرٹیفکیٹ حاصل کر لیں۔

نیوز پرنٹ پر کنٹرول کے اختیارات کی منتقلی

کراچی ۱۶ اپریل۔ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ نیوز پرنٹ پر کنٹرول کے اختیارات فوری طور پر محکمہ صنعت سے وزارت اطلاعات و نشریات کو منتقل کر دیئے جائیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۵۸ء

صدق جدید لکھنؤ کا ایک مضمون

(۲)

جناب صوفی نذیر احمد صاحب کاشمیری نے اپنے اسی مضمون میں تحریک احمدیت پر بعض سطحی اعتراضات اسی سیاسی سپرٹ میں کئے ہیں جو آجکل مسلمان قوم پرستوں کا خاصہ ہے۔ مضمون کی اس قسط میں جس بات پر آپ نے زور دیا ہے۔ وہ "وحدت امت" کی تھیوری ہے۔ آپ کا خیال ہے کہ

"وحدت امت اسلامی کو شعوری طور پر مجروح کرنا اس تحریک (احمدیت) کا ایک واضح پہلو ہے۔ ڈاکٹر اقبال مرحوم کی قادیانیت سے بیزاری کا اصل سبب بالکل یہی تھا۔"

اس کا سیدھا سا جواب تو یہ ہے کہ فاضل مضمون نگار سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات سے لے کر آج تک اسلام کے اندر جو تجدیدی اور اصلاحی تحریکیں اٹھی ہیں۔ ان میں سے کسی ایک ایسی تحریک کی نشان دہی فرمائیں۔ جس پر ان کا یہ اعتراض اگر یہ کوئی اعتراض ہے وارد نہیں ہوسکتا۔ چلو یہ بھی نہ سہی فاضل مضمون نگار خلافت راشدہ سے لے کر آج تک کسی دور یا عہد پر انگلی رکھ کر بتا دیں کہ جس "وحدت امت" کی تھیوری کا تصور آپ کے ذہن میں ہے دس سال نہیں ایک سال۔ ایک سال نہیں ایک مہینہ ایک مہینہ نہیں ایک دن دن کا ایک گھنٹہ ایک منٹ اس قسم کی "وحدت امت" عالم اسلام میں کبھی ظہور پذیر ہوئی ہو۔ نہ صرف سیاسی پہلو سے بلکہ عقائدی پہلو سے بھی۔ "وحدت امت" کی ایسی تھیوری بے شک ایک مقدس تھیوری تو ہوسکتی ہے۔ لیکن عمل کی دنیا میں نہ تو اس کا کبھی پہلے ظہور ہوا ہے۔ اور نہ کبھی آئندہ قیامت تک ہوسکتا ہے۔

زندگی کے حقائق کو نظر انداز کرکے ایسی تھیوریوں سے چمٹ جانا اور اس کی روشنی میں اسلامی فرق کے سوال کو حل کرنا ایک ایسی بات ہے۔ جو کسی "شیخ چلی" کا طرۂ امتیاز تو ہوسکتی ہے۔ لیکن اسلام کے کسی باعمل صحیح الخیال سنجیدہ بہی خواہ کا نقطۂ نظر نہیں بن سکتی۔

اگر فاضل مضمون نگار کا "وحدت امت" کا تصور ایسی ہی کوئی تھیوری ہے۔ تو ہمارا مشورہ یہ ہے کہ جس قدر جلد ہو سکے۔ وہ اپنے تئیں اس سے رہائی دلائیں۔ کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ آج دنیا میں جو لوگ اسلامی اقوام کو پارہ پارہ دیکھتے ہیں۔ تو ان کی یہ حالت اس (Fastidious) حزنِ خیال کی ہی زیادہ ترمرہون ہے۔ جوں جوں آپ اس خالص تھیوری کو مسلمانوں پر چسپاں کرنے کی کوشش کریں گے توں توں اس امت مرحومہ کی وحدت سے آپ زیادہ سے زیادہ مایوس ہوتے چلے جائیں گے۔ پہلے آپ اس معیاری تھیوری کے میزان میں مثلاً احمدیت کو تولیں گے اور آپ جیسا کہ فاضل مضمون نگار نے کیا ہے۔ ناک بھوں چڑھالیں گے۔ پھر شیعوں پر پھر دیو بندیوں اہلحدیث پر پھر اسی طرح دوسرے اسلامی فرقوں پر چسپاں کرتے جائیں گے۔ اور آپ زیادہ سے زیادہ مایوس ہوتے چلے جائیں گے اور ممکن ہے کہ آخر میں آپ خودکشی پر آمادہ ہوجائیں۔

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اسلام میں ایسی بنیادیں نہیں ہیں۔ جن پر تمام دنیا کے مسلمان متفق اور متحد ہو سکتے ہیں۔ ایسی بنیادیں موجود ہیں اور بکثرت ہیں۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ "وحدت امت" کے یہ عشاق ان بنیادوں کو تو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ مگر اختلافی باتوں کو لے کر اپنی بیزاریوں کا اظہار کرنا شروع کر دیتے ہیں اور قرآن کریم نے اس مسئلہ پر جو نہایت اعلیٰ واضح اور مفصل ہدایات دی ہیں۔ ان کو یکسر بھلا دیتے ہیں۔ قرآن مجید نے تو یہودیوں اور نصاریٰ کو دعوت دی ہے کہ آؤ ان باتوں پر اتحاد و اتفاق کرلیں۔ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترکہ ہیں۔ یعنے اللہ تعالےٰ کو ایک مانیں گے۔ شرک نہ کریں گے۔ وغیرہ۔ لیکن کتنا افسوس ہے کہ ہمارے یہ انتہاء پسند قوم پرست جن کا دراصل یہ کام تھا۔ کہ تمام فرق اسلامیہ کو متحدہ اور مشترکہ بنیادوں پر جمع کرتے خود ہی "وحدت امت" کی خود ساختہ تھیوری کی بناء پر انہیں متفرق کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور بیزاری کے (mood) میں ایسے ایسے فقرے لکھ جاتے ہیں۔ اور ایسے ایسے مضامین لکھ جاتے ہیں۔ جو رنگین بیانی کے شاہکار تو شاید سمجھے جاسکتے ہیں۔ لیکن "امت مرحومہ" کے حقیقی ٹکڑے اڑا کر ہوا میں بکھیر دینے کے دراصل یہی ذمہ دار ہیں۔

اس زمانہ میں خاص طور پر جبکہ مسلمانوں میں یکجہتی کا سرے سے فقدان ہے۔ قوم پرستوں کے نقطۂ نظر سے بڑا دل سے تمام دنیا کے مسلمانوں میں "وحدت امت" کا نظارہ دیکھنے کے خواہشمند ہیں۔ موجودہ امام جماعت احمدیہ کا یہ تجزیہ قابل غور ہے جو ہم اپنے الفاظ میں درج ذیل کرتے ہیں۔

"اس زمانہ میں مسلمان کی دو تعریفیں ہیں ایک وہ جو مسلمانوں کا ہر فرقہ اپنی تعریف کرتا ہے۔ اور دوسری وہ جس کے مطابق غیر مسلم کسی کو مسلمان سمجھ کر اس کے ساتھ سلوک کرتے ہیں۔"

قوم پرستوں کے نظریہ "وحدت امت" کی عملی توجیہ اس سے بہتر اور کارآمد نہیں ہوسکتی تھی۔ لیکن افسوس ہے کہ وہ ہر وقت باہمی عقائدی اختلافات کو نمایاں کرکے مسلمانوں میں باہم تفریق و تشتت کی خلیج کو وسیع سے وسیع تر کرتے چلے گئے ہیں۔ (باقی)

۱۹۰۰ء سے پہلے کے صحابہ نمائندگان

مجلس شوریٰ میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ۱۹۰۰ء سے قبل کے ایسے صحابہ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہ صرف دیکھا ہو۔ بلکہ آپ کی صحبت بھی حاصل کی ہو۔ اور پھر استفادہ بھی کیا ہو۔ وہ سب صحابہ بطور حق کے نمائندہ ہوں گے۔ لہذا اس تعریف کے مطابق جو صحابہ کرام اس دفعہ مجلس شوریٰ میں تشریف لاسکتے ہوں وہ اپنے اسماء سے مطلع فرمائیں تاکہ ان کا ٹکٹ تیار رکھا جائے۔ اور ان کو ٹکٹ حاصل کرنے میں دیر نہ ہو۔

(سیکرٹری مشاورت)

باورچی کی ضرورت

ایک تجربہ کار باورچی کی ضرورت ہے۔ جو دیسی کھانے پکا سکتا ہو۔ اور انگریزی کھانے پکانے کا شوق رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی درخواستیں بنام م۔ ا معرفت مینیجر الفضل

چندہ خدام الاحمدیہ اور خدام کارکنان

جملہ مجالس کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مرکز کے خدام کارکنان جو باہر کی جماعتوں میں مختلف فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ ان کا خدام الاحمدیہ کا کوئی چندہ مرکز میں وضع نہیں کیا جاتا۔ لہذا متعلقہ مجالس کے مال کے عہدہ داران کو چاہیئے کہ وہ ایسے کارکنان کو اپنے بجٹ میں شمار فرما کر ان سے چندہ کی وصولی کیا کریں۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مسئلہ شفاعت

(قسط نمبر ۳)

(از مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے۔ ربوہ)

نوٹ:۔ مضمون کا یہ حصہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درس القرآن کے نوٹس کو مختصر کر کے تیار کیا گیا ہے۔ تفصیلی مضمون تفسیر کبیر میں سورۃ سبا کی تفسیر شائع ہونے پر احباب کے سامنے آئے گا۔ انشاء اللہ۔ یہ درس القرآن حضور نے اگست ۱۹۳۲ء میں قادیان میں دیا تھا۔

شفاعت کے متعلق اس جگہ اب بخاری شریف سے ایک حدیث نقل کی جاتی ہے:۔

حدیث شفاعت

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال اُتِیَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلحمٍ فرُفِعَ الیہ الذراعُ وکانت تُعجبُہٗ فنھس منھا نھسۃً ثم قال انا سیّدُ الناسِ یوم القیٰمۃِ وھل تدرون مِمّا ذٰلک

یعنی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گوشت لایا گیا۔ آپ کو بازو دیا گیا (کھانے کے لئے) اور بازو کا گوشت آپ کو پسند تھا۔ تو آپ نے اسے ایک دفعہ دانتوں سے کاٹا اور لقمہ لیا۔ پھر فرمایا قیامت کے دن میں تمام لوگوں کا سردار ہوں گا۔ اور جانتے بھی ہو کہ کس وجہ سے؟ آگے آپ وجہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

یَجمعُ اللہ الاوّلین والآخرین فی صَعیدٍ واحدٍ یسمعھم الداعی وینفذھم البصرُ وتدنو الشمس فیبلغ الناس من الغمّ والکرب ما لا یطیقون ولا یحتملون

یعنی اللہ تعالیٰ اوّلین اور آخرین کو یعنی تمام بنی نوع انسان کو ایک میدان میں اکٹھا کرے گا۔ ایک داعی کی آواز سب کو سنائی دے سکے گی اور ایک نظر سب کو دیکھ سکے گی۔ اور سورج بہت قریب آ جائے گا۔ اس وقت سورج کی گرمی کی وجہ سے لوگوں کو وہ غم اور کرب لاحق ہوگا جس کی وہ برداشت نہیں کر سکیں گے۔

فیقول الناس اَلا ترون ما قد بلغکم اَلا تنظرون من یشفعُ لکم الیٰ ربّکم فیقول بعض الناس لبعضٍ علیکم بِآدم۔

تب لوگ ایک دوسرے کو کہیں گے کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ تمہیں کیسی تکلیف ہو رہی ہے۔ کیا تم کوئی شفیع تلاش نہیں کرتے جو تمہارے رب کے حضور تمہاری سفارش کرے؟ تب لوگ ایک دوسرے کو کہیں گے کہ آؤ آدم علیہ السلام کے پاس چلیں۔

فیأتون آدم علیہ السلام فیقولون لہٗ انت ابو البشرِ خلقک اللہ بیدہٖ ونفخ فیک من روحہٖ وامر الملائکۃ فسجدوا لک اِشفع لنا الیٰ ربّک اَلا ترٰی الیٰ ما نحن فیہ اَلا ترٰی الیٰ ما قد بلغنا۔

تب لوگ آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ آپ بنی نوع انسان کے باپ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا تھا اور آپ میں اپنی روح پھونکی تھی۔ اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کرایا۔ آپ اپنے رب کے حضور ہماری سفارش کریں۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہمیں کیسی تکلیف ہو رہی ہے؟

فیقول آدم اِنّ ربّی قد غضِب الیوم غضبًا لم یغضب قبلہٗ مثلہٗ ولن یغضب بعدہٗ مثلہٗ وانّہٗ قد نھانی عن الشجرۃِ فعصیتہٗ نفسی نفسی۔ نفسی۔ اِذھبوا الیٰ غیری۔ اِذھبوا الیٰ نوحٍ۔

تب حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے کہ میرا رب آج اس قدر غضبناک ہے کہ اس سے پہلے کبھی اتنا غضبناک نہیں ہوا۔ اور نہ ہی اس کے بعد اتنا غضبناک ہوگا۔ مجھے اس نے ایک خاص درخت سے منع کیا تھا لیکن میں نے نافرمانی کی۔ یعنی میں تو اپنے اس گناہ سے شرمندہ ہوں اور مجھے تو اپنی فکر ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ تم نوحؑ کے پاس جاؤ۔

فیأتون نوحًا فیقولون یا نوحُ اِنّک انت اوّلُ الرسل الیٰ اھل الارض وقد سمّاک اللہ عبدًا شکورًا۔ اِشفع لنا الیٰ ربّک اَلا ترٰی ما نحن فیہ۔

تب لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ اے نوحؑ آپ اہل زمین کی طرف اللہ تعالیٰ کے پہلے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام بہت شکرگزار بندہ رکھا ہے۔ آپ اپنے رب کے حضور ہماری سفارش کریں۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہمیں کیسی تکلیف ہو رہی ہے؟

فیقولُ اِنّ ربّی عزّ وجلّ قد غضِب الیوم غضبًا لم یغضب قبلہٗ مثلہٗ ولن یغضب بعدہٗ وانّہٗ قد کانت لی دعوۃ دعوتُھا علیٰ قومی۔ نفسی۔ نفسی۔ نفسی۔ اِذھبوا الیٰ غیری۔ اِذھبوا الیٰ ابراھیم۔

تب حضرت نوح علیہ السلام فرمائیں گے کہ آج میرا رب اس قدر غصے میں ہے کہ اس سے پہلے کبھی اتنے غصے میں نہیں ہوا اور نہ بعد میں ہوگا۔ میرے واسطے ایک مستجاب دعا تھی جو میں نے اپنی قوم کے خلاف مانگ لی۔ پھر حضرت نوحؑ نفسی نفسی کہیں گے اور فرمائیں گے کہ تم ابراہیمؑ کے پاس جاؤ شاید کہ وہ تمہاری سفارش کریں۔

فیأتون الیٰ ابراھیم فیقولون یا ابراھیم انت نبیّ اللہ وخلیلہ من اھل الارض اِشفع لنا الیٰ ربّک اَلا ترٰی الیٰ ما نحن فیہ۔

تب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ اور کہیں گے کہ اے ابراہیم آپ اللہ کے نبی ہیں۔ اور اہل زمین میں سے اس کے خلیل ہیں۔ آپ اپنے رب کے حضور ہماری سفارش کریں۔ کیا آپ ہماری تکلیف کو نہیں دیکھتے؟

فیقول انّ ربّی قد غضب الیوم غضبًا لم یغضب قبلہٗ مثلہ ولن یغضب بعدہ مثلہٗ وانّی قد کنتُ کذبتُ ثلاث کذباتٍ۔ نفسی نفسی۔ نفسی۔ اِذھبوا الیٰ غیری۔ اِذھبوا الیٰ موسیٰ۔

تب حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے کہ میرا رب آج اس قدر غصہ میں ہے کہ اس سے پہلے اس قدر غصے میں نہیں ہوا۔ اور نہ ہی بعد میں ہوگا۔ مگر میں نے تو تین جھوٹ بولے تھے اس لئے خدا کے سامنے جانے سے شرماتا ہوں مجھے تو اپنی فکر ہو رہی ہے۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ تم موسیٰؑ کے پاس جاؤ شاید کہ وہ تمہاری سفارش کر دیں۔

فیأتون موسیٰ فیقولون یا موسیٰ انت رسول اللہ فضّلک اللہ برسالتہٖ وبکلامہٖ علی الناسِ اِشفع لنا الیٰ ربّک اَلا ترٰی الیٰ ما نحن فیہ۔

تب لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ اے موسیٰ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر اپنی رسالت اور کلام کے ذریعہ فضیلت بخشی ہے۔ آپ اپنے رب کے پاس ہماری سفارش کریں۔ دیکھیں ہمارا کیسا بُرا حال ہو رہا ہے۔

فیقولُ اِنّ ربّی قد

غضب الیوم غضباً
لم یغضب قبلہ
مثلہ ولن یغضب
بعدہ مثلہ وانی قد
قتلت نفساً لم
اُومر بقتلھا نفسی
نفسی اذھبوا الی
غیری اذھبوا الی عیسیٰ

تب حضرت موسےٰ علیہ السلام فرمائیں گے کہ میرا رب آج اتنے غصے میں ہے اور اس سے پہلے اتنے غصہ میں کبھی نہیں ہوا اور نہ ہی بعد میں ہوگا اور میں نے تو ایک شخص کو قتل کر دیا تھا۔ جس کے قتل کا مجھے حکم نہیں ملا تھا۔ مجھے تو اپنی فکر ہے تم عیسیٰ کے پاس جاؤ شاید کہ وہ تمہاری سفارش کریں۔

فیاتون عیسیٰ فیقولون
یا عیسیٰ انت رسول اللہ
وکلمتہ القاھا الی
مریم وروح منہ وکلمت
الناس فی المھد صبیاً
اشفع لنا الی ربک الاترٰی
الی ما نحن فیہ فیقول
عیسیٰ ان ربی قد غضب
الیوم غضباً لم یغضب
قبلہ مثلہ قط ولن
یغضب بعدہ مثلہ ولم
یذکر ذنباً نفسی
نفسی اذھبوا الی غیری
اذھبوا الی محمد صلی
اللہ علیہ وسلم۔

تب پھر لوگ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ اے عیسیٰ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اس کا کلمہ ہیں جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی جانب سے روح ہیں آپ نے حالت بچپن میں جھولے میں باتیں کی ہیں پس آپ اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کیجئے۔ اس پر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کہیں گے کہ آج میرا پروردگار بہت غصے میں ہے کبھی پہلے ایسا غصے میں نہیں ہوا اور نہ پھر کبھی ایسا ہوگا۔ لیکن اپنا کوئی گناہ ذکر نہیں کریں گے صرف یہی کہیں گے نفسی نفسی تم سب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ فیاتون

محمداً صلی اللہ علیہ وسلم
فیقولون یا محمد انت رسول
اللہ وخاتم الانبیاء وقد
غفر اللہ ما تقدم من ذنبک
وما تاخر اشفع لنا الی ربک
الاترٰی الی ما نحن فیہ پھر

لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئینگے اور کہیں گے اے محمد آپ خدا کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کے پہلے اور پچھلے سب گناہ معاف کر دیئے ہیں آپ اللہ تعالےٰ سے ہماری سفارش کریں۔ دیکھئے تو سہی ہمیں کیسی تکلیف ہو رہی ہے؟

فانطلق فاٰتی تحت العرش
فاقع ساجداً لربی
عزوجل ثم یفتح اللہ
علی من محامدہ وحسن
الثناء علیہ شیئاً لم
یفتحہ علی احد قبلی

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس وقت میں عرش الرحمٰن کے نیچے آکر سجدے میں گر جاؤں گا۔ اور اللہ تعالےٰ مجھ پر اپنی تعریف کرنے کا طریق منکشف کریگا۔ ایسا طریق جو پہلے کسی کو نہیں بتلایا گیا میں ویسے ہی حمد و ثنا بجالاؤں گا۔

ثم یقال یا محمد ارفع
راسک سل تعطہ و
اشفع تشفع فارفع
راسی فاقول امتی
یارب امتی یارب
امتی۔

پھر حکم ہوگا اے محمد سر اٹھا مانگ جو مانگیگا دیا جائے گا اور شفاعت کر قبول کی جائیگی میں سر اٹھاؤں گا اور کہوں گا۔ میری امت اے میرے رب میری امت کی مغفرت فرما۔ اے میرے رب میری امت کی مغفرت فرما۔

فیقال یا محمد ادخل
من امتک من لاحساب
علیھم من الباب الایمن
من ابواب الجنۃ وھم
شرکاء الناس فیما سوی
ذالک من الابواب

حکم ہوگا اپنی امت کے وہ لوگ جن سے حساب نہیں ہوگا۔ جنت کے دائیں دروازے سے داخل کرو۔ اور وہ یعنی امت محمدیہ کے افراد دوسرے دروازوں میں بھی لوگوں کے شریک ہیں۔ یعنی اور دروازوں سے بھی جا سکتے ہیں۔

ثم قال والذی نفسی
بیدہ ان ما بین المصر
اعین من مصاریع الجنۃ
لکما بین مکۃ وحمیر او
کما بین مکۃ وبصری

پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کے ایک دروازے کی چوڑائی ایسی ہے جیسے کہ مکہ اور حمیر کے درمیان فاصلہ ہے یا مکہ و بصریٰ کے درمیان فاصلہ ہے"

(بخاری۔ کتاب التفسیر باب ذریۃ
من حملنا مع نوح)

اس حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرمائے گا کہ ان لوگوں کو جنت میں داخل کرو جن سے میں نے کوئی حساب بھی نہیں لینا۔

بعض دیگر روایات اور ان کا باہمی اختلاف

لیکن بخاری کتاب التفسیر میں علّم اٰدم الاسماء کے تحت حضرت انس بن مالک کی حدیث میں مندرجہ بالا لمبی تفصیل کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب میں شفاعت کر چکونگا تو کہوں گا۔

مابقی فی النار الا من
حبسہ القراٰن و
وجب علیہ الخلود

کہ اب آگ میں صرف وہی باقی ہیں جن کو قرآن نے روکا ہے۔ اور جن پر ایک لمبے عرصے تک جہنم میں رہنا واجب ہے۔ اسی طرح اس حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ شفاعت کے لئے قیامت کے روز صرف مومن جمع ہوں گے اور پہلی حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ اللہ تعالےٰ اولین و آخرین کو جمع کرے گا۔

شفاعت کون کون کرینگے؟

اسی طرح ایک حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھے دوسرے انبیاء پر بعض خصوصیات عطا کی گئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ

اعطیت الشفاعۃ

(بخاری کتاب الصلوٰۃ)

کہ مجھے مقام شفاعت پر کھڑا کیا جائیگا لیکن بعض دوسری احادیث سے پتہ لگتا ہے کہ اللہ تعالےٰ خود بھی شفاعت کریگا پھر انبیاء کریں گے پھر مومن۔ پھر ملائکہ اور بعد میں پھر اللہ تعالےٰ شفاعت کرے گا۔

اسی طرح مسلم کی روایت میں ہے انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

انا اول شفیع فی الجنۃ

میں جنت میں پہلا شفیع ہوں گا۔

شفاعت کن کن کی ہوگی

پھر احادیث سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ تین قسم کے لوگوں کی شفاعت ہوگی

ا۔ اعلےٰ درجہ کے مومنوں کی شفاعت جن کو بغیر حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔

ب۔ عام مومنوں کی شفاعت ہوگی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے درخواست کریں گے کہ استفتح لنا الجنۃ۔ کہ ہمارے لئے جنت کا دروازہ کھلوا دیجئے

ج۔ ایسے مومنوں کی شفاعت ہوگی۔ جو آگ میں جا پڑیں گے پھر شفاعت کے ذریعہ سے ان کو آگ سے نکالا جائے گا۔

مقام شفاعت

پھر مقام شفاعت کے متعلق بھی احادیث میں اختلاف نظر آتا ہے

ا۔ میدان حشر میں جسر یعنی صراط سے پہلے شفاعت ہوگی

ب۔ جسر سے گذرنے کے بعد میزان کے پاس شفاعت ہوگی۔

ج۔ حوض کوثر پر شفاعت ہوگی۔

چنانچہ ترمذی میں ہے عن انس

قال سالت النبی صلے اللہ علیہ
وسلم ان یشفع لی یوم القیامۃ
فقال انا فاعل فقلت یا رسول
اللہ فاین اطلبک فقال اطلبنی
اول ما تطلبنی علی الصراط فقلت
فان لم القک علی الصراط
فقال فاطلبنی عند المیزان
قلت فان لم القک عند
المیزان قال فاطلبنی عند
الحوض۔

یعنی انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ قیامت کو میری شفاعت فرمائیں تو آپ نے فرمایا بہت اچھا۔ انس نے پوچھا کہ یا رسول اللہ میں آپ کو کہاں تلاش کروں تو آپ نے فرمایا یا صراط پر یا میزان پر یا حوض پر۔

اب جب ہم ان تمام احادیث اور روایات پر مجموعی نظر ڈالتے ہیں۔ تو بظاہر ان میں اختلاف نظر آتا ہے جیسا کہ بعض اختلافات کی طرف سطور مندرجہ بالا میں اشارہ کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ شفاعت کی احادیث پڑھ کر اور بھی کئی الجھنیں ہمارے دماغوں میں پیدا ہوتی ہیں۔

—— (باقی) ——

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

روزوں کی تاریخی حیثیت

(از مولوی عبد القدیر صاحب شاہد ربوہ)

قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ روزہ صرف اسلام میں ہی فرض نہیں کیا گیا بلکہ پہلی امتوں اور پہلی قوموں میں بھی روزہ کو عبادت کا ایک ضروری رکن قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

یاایھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (البقرہ ع ۲۳)

یعنی اے مسلمانو! روزے تم پر اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلی قوموں پر فرض کئے گئے تاکہ تم متقی بنو۔

گویا قرآن کریم کی رو سے روزے ... پہلی قوموں اور امتوں میں بھی ایک فرض کی حیثیت رکھتے تھے۔ چنانچہ جب ہم پہلی قوموں کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں روزہ ہر امت ہر قوم اور ہر مذہب کی تعلیم کا ایک ضروری حصہ نظر آتا ہے اور تاریخ عالم کا مطالعہ اور تاریخ الامم کے ادوار کی تحقیق ہمیں یہی بتلاتی ہے کہ روزہ ہمیشہ تمام اقوام میں ایک مذہبی حیثیت رکھتا رہا ہے اور ہر مذہبی نظام کا ایک جزو رہا ہے۔ گو زمانوں کے حالات اور وقت کے تقاضوں کے ماتحت اس کی صورت مختلف ہو اور ہر مذہب اور قوم کے روزہ کا طریق جدا ہو۔ مگر قرآن کریم کی پیش کردہ حقیقت کہ روزہ اسلام سے پہلے بھی ہر مذہب میں ایک فرض کی حیثیت رکھتا تھا۔ یہ ایک ایسی صداقت ہے جس کی دور حاضرہ کی تحقیقات سے بھی تائید ہوتی ہے اور تاریخ الامم سے معمولی واقفیت رکھنے والا بھی اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ چنانچہ "انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا" میں زیر عنوان "روزہ" لکھا ہے کہ:۔

"روزہ کے اصول اور طریقے گو آب وہوا۔ قومیت۔ تہذیب اور گردوپیش کے حالات کے لحاظ سے بہت مختلف ہیں لیکن کسی ایسے مذہب کا نام بمشکل لیا جا سکے گا جس کے مذہبی نظام میں روزہ مطلقاً تسلیم نہ کیا گیا ہو۔"

پھر لکھا ہے:۔

"روزہ ایک مذہبی رسم کی صورت میں ہر جگہ موجود ہے۔"

پھر اسی کتاب میں لکھا ہے:۔

"ہندوستان کو سب سے زیادہ قدامت کا دعویٰ ہے۔ لیکن روبرت"

یعنی روزہ سے وہ بھی آزاد نہیں۔ ہر ہندی ماہ کی گیارہ بارہ کو برہمنوں پر اکادشی کا روزہ ہے۔ اس حساب سے سال میں چوبیس روزے ہوئے۔ بعض برہمن کاتک کے مہینہ میں ہر دوشنبہ کو روزہ رکھتے ہیں۔ ہندو جوگی چلہ کشی کرتے ہیں یعنی چالیس دن تک اکل و شرب سے احتراز کرتے ہیں۔

ہندوستان کے تمام مذاہب میں جینی مذہب میں روزہ کی سخت شرائط ہیں۔ ان کے ہاں چالیس چالیس دن کا ایک روزہ ہوتا ہے۔ گجرات (کاٹھیاواڑ) اور دکن میں جینی کئی کئی ہفتہ کا روزہ رکھتے ہیں۔ قدیم مصریوں کے ہاں بھی روزہ دیگر مذہبی تہواروں کے شمول میں نظر آتا ہے۔ یونان میں صرف عورتیں تھسموفیریا کی تیسری تاریخ کو روزہ رکھتی تھیں۔ پارسی مذہب میں گو عام پیروؤں پر روزہ فرض نہیں۔ لیکن ان کی الہامی کتاب کی ایک آیت سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ روزہ کا حکم ان کے ہاں بھی موجود تھا۔ خصوصاً پیشواؤں کے لئے تو پنج سالہ روزہ ضروری تھا۔"

(انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا جلد نمبر ۱۰ ایڈیشن نمبر ۱۱ صفحہ ۱۹۳ - ۱۹۴)

یہودی مذہب اور روزہ

یہودیوں میں بھی روزہ ایک مسلّم عبادت ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر جو چالیس دن گذارے اس کے متعلق خروج باب ۳۴ آیت ۲۸ میں لکھا ہے۔

"اور وہ چالیس دن خداوند کے پاس تھا نہ روٹی کھاتا تھا نہ پانی پیتا تھا۔"

گویا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چالیس دن کا روزہ رکھا جس کی اتباع میں یہودیوں کے ہاں چالیس دن کا ...

... روزہ رکھنا اچھا سمجھا جاتا ہے خصوصاً چالیسویں دن کا روزہ ان کے ہاں فرض سمجھا جاتا ہے جو ان کے ساتویں مہینے "تشرین" کی دسویں تاریخ کو ہوتا ہے اور عاشورا کا روزہ کہلاتا ہے۔ اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو توریت کے دس احکام دیئے گئے۔ اور توریت میں اس دن کے روزہ کی بہت تاکید ہے چنانچہ احبار $\frac{16}{29}$ میں لکھا ہے۔ "اور تمہارے لئے قانون دائمی ہوگا کہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو تم میں سے ہر ایک خواہ وہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی جس کی بود وباش تم میں ہو اپنی جان کو دکھ دے۔ اور کسی طرح کا کام نہ کرے۔ کیونکہ اس روز تمہارے واسطے تمہاری پاکیزگی کے لئے کفارہ دیا جائے گا۔"

نوٹ:۔ یہاں جان کو دکھ دینے سے مراد روزہ ہی ہے۔ یہ توریت کا محاورہ ہے۔ ورنہ قرآن کریم تو روزہ کا نتیجہ تقویٰ قرار دیتا ہے یعنی روزہ ہر قسم کے دکھ اور تکلیف اور گناہ سے بچانے کا موجب ہے۔ چنانچہ سفر العدد میں بھی روزہ کے متعلق جان کو دکھ دینے کا محاورہ استعمال ہوا ہے اور لکھا ہے

"اور اس ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ مقدس جماعت ہوگی۔ اور تم اپنی جانوں کو دکھ دو اور کچھ کام نہ کرو۔" (سفر العدد $\frac{29}{7}$)

پس جان کو دکھ دینے کا محاورہ روزہ کے لئے استعمال ہوا ہے کیونکہ اس دن یہودیوں میں روزہ رکھا جاتا ہے۔ پھر بائیبل میں متعدد جگہ میں روزہ کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو (عزرا $\frac{8}{21}$، قضاۃ $\frac{20}{26}$، $\frac{33}{27}$ - ۱۔سموایل $\frac{7}{6}$ - یرمیاہ $\frac{36}{6}$)

عیسائی مذہب اور روزہ

روزہ کا وجود ہمیں عیسائی مذہب میں بھی نظر آتا ہے۔ چنانچہ خود حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے جنگل میں چالیس دن تک روزہ رکھا۔ اور اپنے شاگردوں کو بھی صحیح حصوں میں روزہ رکھنے کی ہدایت کی۔ چنانچہ اپنے حواریوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ "پھر جب تم روزہ رکھو۔ ریاکاروں کی مانند اپنا چہرہ اداس نہ بناؤ۔ کیونکہ وہ اپنا منہ بگاڑتے ہیں کہ لوگوں کے نزدیک روزہ دار ٹھہریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا بدلہ پا چکے۔ پر جب تم روزہ رکھو اپنے سر پر تیل لگاؤ۔ اور منہ دھوؤ تاکہ تم آدمی پر نہیں بلکہ اپنے باپ پر جو پوشیدہ ہے روزہ دار ظاہر ہو۔ اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھ کو آشکارا بدلہ دے۔"

(متی باب $\frac{6}{16\text{-}18}$)

پھر ایک اور جگہ حضرت عیسےٰ سے ان کے شاگرد پوچھتے ہیں کہ ہم پلید روحوں کو کس طرح نکال سکتے ہیں اس کے جواب میں آپ فرماتے ہیں یہ جنس سوائے دعا اور روزہ کے کسی طرح نکل نہیں سکتی۔"

(متی $\frac{17}{21}$)

پس قرآن کریم کا یہ دعویٰ ایک تاریخی صداقت کا حامل ہے کہ روزے اسلام سے پہلی اقوام عالم پر بھی فرض کئے گئے تھے۔ گو اسلام میں روزہ کا حکم کوئی نیا حکم تو نہیں مگر اسلام نے باقی عبادات کی طرح روزہ کو ایک نہایت مکمل اور جامع شکل میں پیش کیا ہے۔ اور اس طرح روزوں کے ذریعہ بھی قرآن کریم کا مکمل اور آخری شریعت ہونا ثابت ہوتا ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اندر رمضان المبارک

بعض احباب رمضان المبارک میں زکوٰۃ ادا کیا کرتے ہیں۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ گذر رہا ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال بھی اس ماہ (اپریل) کے آخر کو ختم ہو رہا ہے۔ لہٰذا مہربانی کر کے صاحب نصاب احباب اپنے پر واجب الادا زکوٰۃ اس ماہ کے اختتام سے پہلے ارسال فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

برائے توجہ انسپکٹران تحریک جدید

جملہ انسپکٹران تحریک جدید عید الفطر کے بعد مورخہ ۲۴ کو مرکز میں حاضر ہو جائیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

بی۔اے امتحانات ۲۶ اپریل سے شروع ہو رہے ہیں۔ احباب امتحان میں شامل ہونے والے امیدواروں کو اپنی رمضان کے آخری عشرہ کی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(ڈیوڈ بھٹی۔ ربوہ)

شکریۂ احباب

(از مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ناظم جائداد)

برادرم مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب انسپکٹر پولیس کی ناگہانی وفات پر بہت سے احباب نے دلی ہمدردی اور تعزیت کے خطوط مرحوم کی اہلیہ محترمہ۔ انکے والد مکرم و محترم چوہدری عبدالمالک صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار اور خاکسار کو بھجوا کر ہماری ڈھارس بندھانے کی سعی فرمائی ہے۔ احباب کو علیحدہ علیحدہ خطوط کے ذریعہ ان کی اس مہربانی کا شکریہ بجالانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اب مجموعی طور پر جملہ ایسے احباب کا قلبی شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ احباب کی اس نیکی کا انہیں بہترین اجر عطا فرمائے۔ مرحوم کو اعلیٰ جنت عطا فرمائے۔ اور مرحوم کے ورثاء اور لواحقین کے زخموں پر مرہم رکھے آمین۔

زعماء صاحبان انصاراللہ توجہ فرمائیں

گذشتہ ماہ سے چندہ انصار کی وصولی بہت مدہم رفتار سے ہو رہی ہے۔ اگر چندہ انصار فراہم شدہ قابل ادخال خزانہ موجود ہو۔ تو فوراً مرکز میں بھیج کر داخل خزانہ فرماویں۔ اگر وصول ہی نہ کیا ہو۔ تو جلد گذشتہ مہینوں کا اور بقایا سال گذشتہ وصول کر کے داخل خزانہ کرا دیں۔ اور آئندہ وصولی ماہ بماہ ہوتی رہنی چاہیئے تا تنظیم انصار کے ماتحت مرکز میں جو کام جاری ہیں۔ روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے ان میں روک پیدا نہ ہو۔

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

مالی جائزہ سہ ماہی دوم اور مجالس ہائے خدام الاحمدیہ

جملہ مجالس کے عہدیداروں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اپریل کے اختتام پر دوسری سہ ماہی کا مالی جائزہ لیا جائے گا۔ لہذا اس سلسلہ میں ۱۰ مئی ۵۸ء تک مرکز میں پہنچ جانے والی رقوم اس میں شمار کر لی جائیں گی۔ امید ہے اس دفعہ زیادہ سے زیادہ مجالس سو فیصدی ادائیگی کی صف میں آسکیں گی۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رمضان المبارک اور مجالس انصاراللہ

قبل ازیں مندرجہ عنوان کے ماتحت دو دفعہ احباب انصاراللہ کو توجہ دلائی جا چکی ہے۔ کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تجویز کے مطابق رذائل کی گندگی سے پاک ہونے کے لئے ایک ایک نقص دور کرنے کے لئے عہد کریں۔ اس طرح تمام نقائص سے پاکیزگی حاصل کی جائے یہ مختصر نوٹ بطور یاد دہانی ہے مجالس انصاراللہ کو چاہیئے کہ اپنے اپنے ہاں اس مبارک تجویز کا خیر مقدم کریں۔ اور ماہوار رپورٹ جو مرکزی دفتر انصاراللہ میں بھیجی جائے۔ اس میں اس کے متعلق ذکر کیا جائے۔

(قائد تربیت انصاراللہ مرکزیہ)

حضور ایدہ اللہ کی صحت کیلئے دعا اور صدقہ: مورخہ ۲۸/۳/۵۸ء کو محترم امیر ضلع بابو قاسم الدین صاحب نے جمعہ پڑھایا۔ خطبہ میں آپ نے سیدنا حضرت اقدس کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے پرزور دعا کی تحریک کی اور صدقہ کرنے کی تلقین فرمائی۔ احباب جماعت نے حضور ایدہ اللہ کیلئے اجتماعی دعا کی اور صدقہ کی رقم جمع کر کے دو بکرے ذبح کر کے مستحقین میں تقسیم کئے۔ عبدالکریم خاں شاہد مربی سیالکوٹ

مجلس شوریٰ اور سیکرٹریان مال

جملہ سیکرٹریان مال کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ جب مجلس مشاورت کے موقعہ پر ربوہ تشریف لاویں۔ تو دفتر ہذا میں اگر اپنی اپنی جماعت کا حساب پڑتال کر لیں اور جس قدر رقم چندہ تحریک جدید کی وصول ہو چکی ہو۔ وہ ہمراہ لیتے آویں۔

۲۔ اگر وہ خود تشریف نہ لا سکیں تو جو نمائندہ ان کی جماعت کی طرف سے تشریف لاوے۔ اس کو ہدایت کر دی جاوے کہ وہ اپنی جماعت کا حساب چیک کرتے جاویں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزم مبارک محی الدین بعمر ۱½ سال قریب ایک ماہ سے طرح طرح کے عوارض میں مبتلا رہنے کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکا ہے مخلصین سے عزیز کی صحت کاملہ اور خادم دین بننے کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے

(قریشی فیروز محی الدین۔ ربوہ ضلع جھنگ)

۲۔ عزیزم اظہر نے امسال بی۔ ایس۔ سی کا امتحان دیا ہے۔ احباب اس کی کامیابی کے دعا فرماویں (بشارت احمد راولپنڈی)

۳۔ میرے لڑکے احمد حیات اور شیخ بشیر احمد صاحب نے محکمانہ امتحان دئے ہیں احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد حیات از بہاولپور)

۴۔ میرے دو عزیز ایم۔ بی۔ بی۔ ایس فورتھ ایئر اور میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔

(زاہلیہ سردار محمد آرٹسٹ علی پور گھلواں ضلع مظفر گڑھ)

۵۔ خاکسار کو ایک ہفتہ سے تکلیف دہ پھنسیاں نکلی ہوئی ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (۲) امسال میرا ایک لڑکا ادیب فاضل کا اور دوسرا بی اے فائنل کا امتحان دینے والا ہے۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد حسین خاں ضلعدار پنشنرہ ڈاکخانہ چک ۳۶ شمالی سرگودھا)

۶۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی کا درخت سے گر کر بازو ٹوٹ گیا ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (رشید احمد سرور دفتر وکالت مال تحریک جدید مالی عزیز پور ڈوگی)

۷۔ مکرم ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب جسونت بلڈنگ لاہور ایک ماہ سے فالج سے بیمار ہیں۔ ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا صحت فرمائیں۔ (منور احمد)

۸۔ میری اہلیہ صاحبہ عرصہ ۱½ سال سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بشیر الدین احمد سیکرٹری انجمن احمدیہ مڈھ رانجھہ ضلع سرگودھا)

۹۔ میری لڑکی عزیزہ رشیدہ کی صحت خراب رہتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے کامل صحت عطا فرمائے۔

(غلام فاطمہ لاہور)

۱۰۔ امسال میرے بڑے بھائی جان بی۔ اے اور چھوٹا بھائی فرسٹ ایر بی۔ ایس۔ سی (اے (پیچ) اور اس سے چھوٹا میٹرک۔ امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت ان کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرما کر مشکور فرمائیں۔

(خاکسار مسعود احمد بی۔ ایس۔ سی (اے اپچ منٹگمری)

۱۱۔ میں نے امسال میٹرک کا امتحان پشاور یونیورسٹی سے دیا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شاندار کامیابی عطا کرے (خاکسار ناصر احمد ترنا ب تحصیل چارسدہ ضلع پشاور)

۱۲۔ جناب ڈاکٹر محمد یعقوب خاں صاحب کی چھوٹی بچی عزیزہ منصورہ کے پاؤں اور پنڈلیاں ایک بیماری کے زیر اثر کمزور ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب سے پرزور دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کی برکت سے بچی کی یہ تکلیف رفع فرما دے۔

(خاکسار عبدالحمید خاں شوقی از لاہور)

۱۳۔ عزیزم لطیف احمد ایف اے کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب کرام نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرماویں (مسعودہ اظہر بنت چوہدری نذیر احمد صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ)

میں حق خودارادیت کے حصول کیلئے ہر قیمت ادا کرنیکو تیار ہوں

بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کے نام شیخ عبداللہ کا خط

نئی دہلی۔ ۱۵ اپریل سرینگر سے موصول ہونے والی ایک اطلاع کے مطابق شیخ محمد عبداللہ نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کو حال ہی میں ایک خط بھیجا ہے جس میں انہوں نے کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کے متعلق اپنے موقف کا اعادہ کیا ہے اور کہا ہے کہ عالمی رائے عامہ آخرکار بھارت کو ہمارا منصفانہ مطالبہ ماننے پر مجبور کردے گی اور اسے ریاست میں رائے شماری پر آمادہ ہونا پڑے گا۔

شیخ عبداللہ نے اپنے خط میں ان متعدد الزامات کی تردید کی ہے۔ جو بخشی حکومت اور بھارتی لیڈروں کی طرف سے ان پر عائد کئے جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا ہے کہ میں نے کبھی سازش نہیں کی اور نہ فریب دینے کی کوشش کی ہے۔ میرے خیالات اور نظریات کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ان کا ساری دنیا کو علم ہے۔

شیخ عبداللہ کے اس خط کے بعض حصے "ٹائمز آف انڈیا" نے شائع کئے ہیں ان کے مطابق شیخ عبداللہ نے مزید کہا ہے کہ میں کشمیر اور بھارت کے عوام کو اپنا حامی بنانے کے لئے ایک منظم جدوجہد شروع کروں گا تاکہ بھارت اور پاکستان کے درمیان متنازعہ مسئلہ جلد از جلد اور کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق طے پا جائے۔

آخر میں شیخ عبداللہ نے پنڈت نہرو کو متنبہ کیا کہ مجھے اپنے موقف کی صداقت کا یقین ہے اور میں کشمیری عوام کے لئے حق خود ارادیت حاصل کرنے کا عزم کر چکا ہوں خواہ اس کی مجھے کچھ ہی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے۔

پبلک سروس کمیشن کے نئے چیرمین

کراچی ۱۵ اپریل۔ متحدہ عرب جمہوریہ میں پاکستان کے سفیر کرنل اے ایس بی شاہ کو فیڈرل پبلک سروس کمیشن کا چیرمین مقرر کیا گیا ہے۔

امریکہ کا نمائندہ سعودی عرب میں

قاہرہ ۱۵ اپریل۔ اخبار "الاہرام" نے یہ رپورٹ شائع کی ہے کہ امریکہ نے اپنا ایک خاص نمائندہ سعودی عرب بھیجا ہے جہاں وہ ان واقعات کے بارے میں گفتگو کرے گا۔ جن کے زیر اثر شاہ سعود نے اپنے بیشتر اختیارات امیر فیصل کو منتقل کر دئے ہیں۔ (رائٹر)

سپٹنگ نمبر دو تباہ ہو گیا؟

ٹری نی ڈاڈ ۱۵ اپریل۔ ویسٹ انڈیز کے شہر باربیڈوس کے بہت سے لوگوں نے کل صبح ایک چیز کو جل کر پارہ پارہ ہوتے دیکھا۔ خیال ہے یہ چیز روس کا دوسرا مصنوعی سیارہ "سپٹنگ نمبر ۲" تھی۔ یہ سیارہ گذشتہ سال تین نومبر کو ایک کتیا سمیت خلا میں پھینکا گیا تھا۔ اور سائنسدانوں کا اندازہ تھا۔ کہ عنقریب زمین پر گر پڑے گا۔

فضائی راستے سے عازمین حج کی درخواستیں

کراچی ۱۵ اپریل اس سال مغربی پاکستان سے جو لوگ بذریعہ طیارہ حج کے لئے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں ان سے درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ بڑھا دی گئی ہے اب یہ درخواستیں چودہ اپریل ۱۹ اپریل تک حج بکنگ آفس کراچی میں وصول کی جائیں گی اس سے پہلے وصولی کی آخری تاریخ سترہ اپریل مقرر کی گئی تھی۔ چودہ اپریل سے پہلے یا انیس اپریل کے بعد موصول ہونے والی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا

روسی ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات بند کر دئے گئے

واشنگٹن ۱۵ اپریل۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ ڈنمارک کے اخبارات میں جو خبریں شائع ہوئی ہیں۔ کہ روسیوں نے ایٹمی ہتھیاروں کے تجربے اس لئے بند کر دئے گئے ہیں کہ تابکار ذرات کی بارش بہت زیادہ ہو گئی تھی۔ حکومت امریکہ کے پاس اس کو باور کر لینے کی کوئی وجہ موجود نہیں۔

روس میں زمین دوز دھماکہ

واشنگٹن ۱۶ اپریل۔ امریکی سینیٹ کے رکن مسٹر ہوبرٹ ایچ ہمفرے نے انکشاف کیا ہے کہ ۲۵ مارچ کو اوڈیسا سے ۵۰ یا ۷۵ میل دور روس میں ایک زمین دوز دھماکہ ریکارڈ کیا گیا تھا۔ مسٹر ہمفرے نے جو سینیٹ کی تخفیف اسلحہ سب کمیٹی کے صدر ہیں۔ ایک بیان میں کہا ہے کہ اس دھماکے کی پیشگی کوئی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔

سفیروں کی کانفرنس چند روز تک شروع ہو جائے گی

مغربی طاقتوں نے روس کی تجویز منظور کر لی

واشنگٹن ۱۶ اپریل۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے اعلان کیا ہے کہ سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس کے سلسلے میں ابتدائی انتظامات کرنے کے لئے سفیروں کی کانفرنس چند روز تک شروع ہو جائے گی۔ مسٹر ڈلس کے اس اعلان کے پیش نظر توقع ہے کہ سفیروں کی کانفرنس بلانے کی روسی تجویز کے جواب میں مغربی طاقتوں کا سرکاری ردعمل امید افزا ہے۔ مسٹر ڈلس نے سفیروں کی کانفرنس کے بارے میں متذکرہ اعلان انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ کی کانفرنس میں شریک ہونے والے دو سو اخباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا ہے۔

اس سے قبل پیرس میں سرکاری حلقوں نے بتایا تھا کہ سفیروں کی مجوزہ کانفرنس ایک ہفتے کے اندر ماسکو میں شروع ہو جائے گی اسی طرح لنڈن میں برطانیہ کے سرکاری حلقوں نے بھی بتایا تھا کہ سفیروں کی کانفرنس اگلے ہفتے کے اوائل میں شروع ہوگی اور برطانیہ امریکہ اور فرانس غالباً کل صبح روسی تجویز کا جواب بھی دیں گے یاد رہے روس نے گیارہ اپریل کو یہ تجویز پیش کی تھی کہ سترہ اپریل کو ماسکو میں سفیروں کی کانفرنس بلائی جائے تاکہ سربراہوں کی کانفرنس کے لئے راستہ ہموار ہو سکے۔

ٹوکیو جانیوالے پاکستانی کھلاڑی

لاہور ۱۵ اپریل مئی کے آخری ہفتے میں جو ایشیائی کھیل ٹوکیو میں ہو رہے ہیں ان میں حصہ لینے والے پاکستانی کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کل صبح کر دیا جائے گا۔ پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی نے ایک سب کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ جو ٹوکیو جانے والے پاکستانی دستے کا قطعی انتخاب کرے گی۔ اور دورہ ٹوکیو کے سلسلہ میں دوسری تفصیلات طے کرے گی یہ سب کمیٹی شیخ نسیم حسن مونگ کمانڈر ایچ اے صوفی مسٹر ایس رحمٰن اور شیخ ظفر علی پر مشتمل ہے۔ سب کمیٹی کا اجلاس کل رات گئے تک جاری رہا۔

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۵/۴/۵۸ کو میاں لال دین صاحب حکیم مرحوم کا فرزند اصغر غلام احمد فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

رفیق احمد ضیا محلہ دارالرحمت ربوہ

جنوری میں ٹریفک کے ۷۵ حادثات

لاہور ۱۵ اپریل۔ جنوری ۱۹۵۸ء کے دوران میں مغربی پاکستان میں ٹریفک کے ۷۵ حادثات ہوئے۔ جن میں سے ۳۳ مہلک ثابت ہوئے اور ان میں ۳۶ اشخاص ہلاک ہوئے۔ بقیہ حادثات میں ۷۷ اشخاص زخمی ہوئے۔ ان حادثوں کی ذمہ داری بنیادی طور پر ۲۳ ٹرکوں ۱۸ پرائیویٹ کاروں اور ۱۶ بسوں پر عائد ہوتی ہے۔ سرکاری موٹروں کے سات ڈرائیوروں کے لائسنس منسوخ کر دئیے گئے۔ پانچ روٹ پرمٹ معطل اور ایک منسوخ کر دیا گیا۔

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے چچا مکرم ملک نصراللہ خان صاحب لائلپوری میں لمبے عرصہ سے درد گردہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کے برادر عزیز شیخ فیض الرحمن صاحب کا کراچی میں بی کام فائنل کا امتحان شروع ہے ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک عبدالرب)

(۲) خاکسار کے بھائی مکرم خدا بخش اور ان کی اہلیہ صاحبہ نیز چھوٹی بچی بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

مقبول حسین کارکن جامعہ احمدیہ

بھارت کے ساتھ جنگ نہ کرنے کے معاہدے کی ایک اور پیشکش

تنازعات کا تصفیہ بات چیت مصالحت اور ثالثی کے ذریعے کرنے کی شرط

کراچی ۱۶ اپریل - وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے کل پھر اعلان کیا کہ پاکستان بھارت کے ساتھ جنگ نہ کرنے کے معاہدے پر دستخط کرنے کو تیار ہے بشرطیکہ بھارت دونوں ملکوں کے درمیان تمام حل طلب تنازعات بات چیت مصالحت یا اگر ضرورت پڑے تو ثالثی کے ذریعہ طے کرنے پر آمادہ ہو جائے -

وزیر اعظم نون نے بھارت کے ساتھ جنگ نہ کرنے کے معاہدے کی پیشکش کا اعادہ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے حالیہ بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کیا - پنڈت نہرو نے یہ بیان لوک سبھا میں دیا تھا اور اس میں انہوں نے پاکستانی لیڈروں پر الزام لگایا تھا کہ وہ بھارت کے خلاف معاندانہ رجحان رکھتے ہیں -

آپ نے مزید کہا تھا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان خوشگوار تعلقات کا انحصار کشمیر اور نہری پانی کے تنازعات کے تصفیئے پر نہیں -

ملک نون نے کہا مجھے پنڈت نہرو کے اس بیان سے بڑا رنج پہنچا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات کی راہ میں کشمیر اور نہری پانی کے تنازعات حائل نہیں بلکہ پاکستانی لیڈروں کی بھارت کے خلاف نفرت اس کی ذمہ دار ہے

ملک نون نے کہا - میرے پیشرو اور میں وقتاً فوقتاً یہ اعلان کرتے رہے ہیں کہ ہم بھارت سے دوستی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتے ہیں اور اس کے ساتھ پر امن طور پر دو اچھے پڑوسیوں کی طرح رہنے کے خواہشمند ہیں - تاہم اس حقیقت کا سب کو اچھی طرح علم ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان تلخی اور نفرت کا سرچشمہ بھارت کا وہ رویہ ہے جو اس نے مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں اختیار کیا ہے اور جس کے تحت وہ اپنی تمام بین الاقوامی ذمہ داریوں اور مواعید سے منحرف ہو گیا ہے - اس کے علاوہ نہری پانی کا مسئلہ بھی بھارت اور پاکستان کے ناخوشگوار تعلقات کا ایک بڑا سبب ہے اور اس کی ذمہ داری بھی بھارت پر عاید ہوتی ہے جس نے اس مسئلہ کو الجھا کر موجودہ صورت تک پہنچا دیا ہے -

وزیر اعظم نے کہا "مجھے یقین ہے کہ اگر بھارت کشمیر اور نہری پانی کے تنازعات کو انصاف کے بین الاقوامی اور مسلمہ اصولوں کے مطابق طے کرنے پر آمادہ ہو جائے - تو بھارت اور پاکستان کے درمیان پائدار دوستانہ تعلقات قائم ہو سکتے ہیں

آپ نے پھر کہا کہ "پاکستان بھارت کے ساتھ پائدار دوستی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا - تاہم اس خواہش کی تکمیل صرف تعاون اور مفاہمت کے ذریعے ہو سکتی ہے - طعن و تشنیع اور الزام تراشی کے ذریعے نہیں "-

وزیر اعظم نے کہا "میں بھارت کے ساتھ جنگ نہ کرنے کے معاہدے پر دستخط کرنے کی پیشکش کا ایک بار پھر اعادہ کرتا ہوں - بشرطیکہ بھارت دونوں ملکوں کے درمیان تمام تصفیہ طلب تنازعات کو بات چیت مصالحت یا ضرورت پڑنے پر ثالثی کے ذریعہ طے کرنے پر آمادہ ہو جائے "

آپ نے کہا کہ "مجھے پوری توقع ہے کہ پنڈت نہرو اس حقیقت کا احساس کر لیں گے کہ بھارت اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات کی راہ میں صرف اور صرف یہی دو تنازعات حائل ہیں اور انہی کے باعث ہم اپنی وہ دولت اسلحہ بندی کی دوڑ پر ضائع کرنے کے لئے مجبور ہیں جو غریب عوام کا حق ہے اور جسے ان عوام کا معیار زندگی بلند کرنے پر صرف ہونا چاہیئے "

ملک نون نے کہا بھارت کے لئے ہمارا دوستی کا ہاتھ ہمیشہ بڑھا رہے گا اور اب یہ بھارت کا کام ہے کہ وہ اس کا جواب دوستی سے دیں - ہمیں امن اور سکون کے ساتھ اچھے ہمسایوں کی طرح رہنا چاہیئے اور دنیا کو اپنے اوپر ہنسنے کا موقعہ فراہم نہیں کرنا چاہیئے -

امراء و صدر صاحبان فوری توجہ فرمائیں

ہفتہ وصیت ۲۸ مارچ کو ختم ہو چکا ہے - بلکہ اس پر بھی مزید دو ہفتے ختم ہو گئے ہیں - لیکن بیرونی جماعتوں کی طرف سے اس سلسلہ میں بہت کم رپورٹیں آرہی ہیں - لہذا جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ اصحاب سے گزارش ہے کہ جو وصیتیں مکمل ہو چکی ہوں وہ بلا توقف دفتر بہشتی مقبرہ کو ارسال فرما دی جائیں اور جو زیر تکمیل ہوں ان کی تکمیل کے لئے فوری کارروائی کر کے ایسا انتظام فرمایا جائے کہ وہ بھی ۲۰ اپریل تک دفتر میں پہنچ جائیں - تاکہ نظارت بہشتی مقبرہ آنے والی مجلس مشاورت میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور یہ رپورٹ پیش کر سکے کہ اس سال جماعت نے مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء کے فیصلہ کی کس طرح تعمیل کی ہے اور اس کے کیا نتائج برآمد ہوئے ہیں -

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

اللہ تعالےٰ نے خاکسار کو مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۵۸ء بروز منگل تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے - احباب نومولود کی صحت، درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں -

(احمد حسین کاتب الفضل)

درخواست دعا

قریباً ایک ماہ کا عرصہ ہوا ہے کہ میری اہلیہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اور بعد میں ٹائیفائڈ بخار شروع ہو گیا - احباب کرام زچہ و بچہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں

حاجی غلام حیدر باجوہ دارالصدر - ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴